# Rampur State Gazette.

## EXTRAORDINARY.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

{نمبر ۴} مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۲ اگست ۱۹۳۸ء {جلد ۵۰}


## گزٹ غیر معمولی

## حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

| | |
|---|---|
| ۱ | منظوری عطائے ٹھیکہ جات مواضعات۔ |

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

# حکم اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

**حکم** :- واقع ۲۰ اگست ۱۹۳۶ء

عرضداشت منظور ہے۔ برائے اجرائے احکام عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس واپس ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

---

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض　　میرسانند

جنابعالی

بکمال ادب گزارش ہے کہ عطائے ٹھیکہ دیہات کے سلسلہ میں ۲۱۶ عرضیاں ۳۰ جون ۱۹۳۶ء تک موصول ہوئیں۔ ان عرضیوں پر نہایت کاوش اور محنت کیساتھ تفصیلی حالات معلوم کئے گئے۔ تدقیق کیساتھ انکی جانچ کیگئی۔ عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے اس سلسلہ میں نہایت توجہ اور جانفشانی سے ہر عرضی پر غور کیا ہے۔

(۲) انتخاب میں وہی اصول پیش نظر رکھے گئے ہیں جو اعلان مندرجہ گزٹ مطبوعہ ۲۵ جون ۱۹۳۶ء میں مشتہر کئے گئے تھے یعنی ایسے اشخاص کو ترجیح دی گئی ہے جو ۱۳۴۲ف کے بعد باقاعدہ اور بروقت مالگذاری ادا کرتے رہے ہیں۔ اور جنکا اپنے کاشتکاران سے سلوک ہمیشہ اچھا رہا ہے اور جنہوں نے اپنے مقبوضہ دیہات کی حالت کو گرنے نہیں دیا ہے۔ اس امر کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ درخواست گزار کسقدر معافی ملی ہے؟ اگر محض رقم معافی کا کثیر ہونا ہی بجائے خود عطائے ٹھیکہ کے لئے منافی تصور نہیں کیا گیا۔ جیسا کہ اعلان محولہ بالا میں بھی صراحت کردی گئی تھی۔

۳- ان تمام درخواستوں پر غور کرنے کے بعد سردست محض ۲۵ عرضی گزاروں کو ٹھیکہ دئے جانے کی سفارش کیجارہی ہے۔ جنکی فہرست منسلک ہے۔ چونکہ اس سال درخواستیں ۳۰ جون ۱۹۳۶ء تک لیگئی تھیں اسلئے انکی جانچ اور انتخاب میں کسیقدر تاخیر ہوگئی۔ یہ فہرست آخری نہیں ہے۔ لیکن چونکہ ۱۳۴۶ف شروع ہوچکا ہے۔ اسلئے عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی رائے ہے کہ مزید مواضعات کے متعلق آخر ۱۳۴۶ف کے قریب سفارشات کیجائینگی۔ تاکہ وہ مواضعات شروع ۱۳۴۷ف سے ٹھیکہ پر دئیے جاسکیں۔

۴- علاوہ ازیں عالیجناب صاحب ریونیو منسٹر بہادر محض ٹھیکہ پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہتے بلکہ انکا خیال ہے کہ اگر سی سالہ اسکیم کو کسیقدر ترمیم کردیا جائیگا تو وہ ایک کارآمد اور منفعت بخش اسکیم ثابت ہوگی جسکے ذریعہ قابل اعتماد اشخاص جنکا زاویہ نگاہ دیہاتی ہے مواضعات کی ترقی کے ساتھ ساتھ اپنی بہبودی بھی کرسکیں گے چنانچہ ایسے درخواست گزار جنکو بچند وجوہ اسمرتبہ ٹھیکہ دئیے جانے کی سفارش نہیں کیگئی ہے انکو بھی کارگزاری دکھانے کا موقع ملسکیگا اور اسطرح نہ صرف انکی حوصلہ افزائی ہوسکیگی بلکہ ان خراب دیہات کی حالت بھی سدھر جائیگی اگر انہوں نے مواضعات سی سالہ کو واقعی ترقی دی تو انہیں آئندہ ٹھیکوں کے سلسلہ میں موقع دیا جاسکیگا۔

۵- جیسا کہ فقرہ ۲ میں عرض کیا جاچکا ہے ان اعلان شدہ اصولوں کی انتخاب کے وقت نہایت سختی سے پابندی

کیگئی ہے اور اگر اُن سے ایک حد تک انحراف کیا گیا ہے تو نہایت ہی مخصوص حالات میں ایسی امثال تین ہیں جنکی تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

۱- مولوی محمد یعقوب وکیل کے پاس [illegible] سے اوپر کی مستاجری کے دیہات تھے جو سنہ ۱۳۴۲ف میں بوجہ ملازمت خود خام ہوگئے تھے۔ یہ وکیل سرکار اور جج خفیفہ کے عہدوں پر ممتاز رہ چکے ہیں لیکن خامی مواضعات کے بعد ملازمت سے بھی سبکدوش ہوگئے۔ چنانچہ انکے ذریعہ معاش پر بہت مخالف اثر ہوا۔ اگرچہ جشن تاجپوشی سنہ ۱۹۳۰ء اور جشن سالگرہ سنہ ۱۹۳۶ء کے مواقع پر [illegible] ہزار کے قریب رقم بقایا معاف ہوئی لیکن بوجوہ مندرجہ بالا انکے متعلق سفارش کیگئی ہے۔ کاشتکاران سے انکا سلوک زمانہ مستاجری میں اچھا رہا ہے اور یہ سرکار اور اُنکی حکومت کے وفادار رہے ہیں۔

۲- احمد رضا خاں کو جشن سالگرہ سنہ ۱۹۳۶ء پر رقم بقایا تعدادی [illegible] معاف ہوئی۔ انکے والد موضع [illegible] تحصیل [illegible] ضلع مرادآباد میں زمیندار ہیں جو کہ موضع دینا پور تحصیل شاہ آباد کے بالکل قریب ہے۔ انکا ایک زراعتی فارم ہے جسمیں ٹیوب ویل نصب ہے اور انکا وعدہ ہے کہ وہ موضع دینا پور میں بھی جو انکے لئے تجویز کیا گیا ہے ایک زراعتی فارم قائم کریں گے اور چونکہ اس موضع میں مناسب ذرائع آبپاشی نہیں ہیں اسلئے ٹیوب ویل بھی نصب کرینگے جسکے باعث اس موضع میں نمایاں ترقی ہوسکیگی۔ اسوجہ سے اُن کی سفارش کیگئی ہے۔

۳- محمد حنیف خاں کو جشن تاجپوشی کے موقع پر [illegible] معاف ہوئے جشن سالگرہ ہمایوں سنہ ۱۹۳۶ء پر کوئی رقم معاف نہیں ہوئی۔ سنہ ۱۹۳۰ء سے قبل انکے پاس دیہات مستاجری بجمع سالانہ [illegible] تھے جو خام ہوگئے تھے اس کے بعد انکا اپنا ذریعہ معاش کچھ نہیں رہا۔ یہ ریاست کے دیرینہ متوسل ہیں اور انکے والد نے نواب صاحب جنت مکان کو عربی و فارسی کی تعلیم دی تھی۔ ان خصوصی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے انکو لائق سفارش سمجھا گیا ہے۔

بنابر آں ترقیخواہ منظوری ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری عطائے ٹھیکہ جات مواضعات بموجب صراحت فہرست منسلکہ شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضداشت ترقیخواہ، دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۰ر اگست ۱۹۳۸ء

---

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل غیر معمولی گزٹ میں شائع کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔
۲۱ر اگست ۱۹۳۸ء۔

## فہرست دیہات مع اسماء عرضی گزاران جنکو عطائے ٹھیکہ کی سفارش کیجارہی ہے

| نمبر شمار | نام عرضی گزار | نام موضع | نام تحصیل |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱ | ڈوری سہائے | منڈیان کلی | حضور |
| ۲ | کرنل امتیاز علیخاں | جولیپور | " |
| ۳ | کرنل شہامت اللہ خاں | کلکھ | " |
| ۴ | غلام غوث خاں | کچھیڑہ | " |
| ۵ | عظمت علیخاں ولد منظور علیخاں | چھتونی | شاہ آباد |
| ۶ | شفیع خاں ولد مولوی منیب خاں | جیٹ پورہ | " |
| ۷ | یوسف علیخاں سابق تحصیلدار | ڈوہریا | " |
| ۸ | لالہ دیوکی نندن | نوریا | ملک |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹ | ابراہیم علیخاں | تیرتا | ملک |
| ۱۰ | محمد احمد خاں | گوردی | بلاسپور |
| ۱۱ | بہرام علیخاں ولد مشتاق علیخاں | عظیم نگر | سوار |
| ۱۲ | ولایت علیخاں | حمیرپور | ″ |
| ۱۳ | اکرام علیخاں | ہرنگر | ″ |
| ۱۴ | منشی حمید اللہ خاں تحصیلدار سابق | کونڈلیسرا | ٹانڈہ |
| ۱۵ | فتح شاہ خاں ولد نادر حسین | دیبی پورہ | ″ |
| ۱۶ | عبداللطیف خاں امیر شاہ خاں | پرسوپورہ | ٹانڈہ |
| ۱۷ | احمد رضا خاں | دینا پور | شاہ آباد |
| ۱۸ | غضنفر علیخاں عرف گجن خاں | گوراٹیہ خورد | ″ |
| ۱۹ | فیاض حسن خاں | مترپور اہرولہ | ″ |
| ۲۰ | تہور حسین خاں | سنگرا | بلاسپور |
| ۲۱ | حیدر حسن خاں | مرزاپور | ملک |
| ۲۲ | سید ابن علی | نرائن پور | ٹانڈہ |
| ۲۳ | مولوی محمد یعقوب وکیل | سوہنا | شاہ آباد |
| ۲۴ | غلام سرور خاں | کھنڈیا | بلاسپور |
| ۲۵ | عاشق حسین | مکرسول | شاہ آباد |